Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۹ | ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۴ فتح ۱۳۵۴ہش ۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

محترم نواب عبدالرحیم خاں صاحب خالد انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

مالیر کوٹلہ (انڈیا) سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم نواب عبدالرحیم خاں صاحب خالد جو کہ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند اور حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ کے بھائی تھے عارضہ قلب سے بیمار ہو کر وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی عمر ۷۹ برس تھی۔

محترم نواب عبدالرحیم خاں صاحب خالد مرحوم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے ایک زندہ نشان تھے کیونکہ بچپن میں آپ شدید تپ محرقہ سے بیمار ہو گئے تھے اور بظاہر کوئی صورت آپ کے زندہ رہنے کی نظر نہیں آتی تھی تب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا شروع فرمائی تو بتایا گیا کہ یہ تقدیر مبرم ہے۔ حضورؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ میں اس کے لئے شفاعت کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

من ذاالذی یشفع عندہٗ الّا باذنہٖ۔

یعنی کس کی مجال ہے کہ بغیر اذنِ الٰہی کے کسی کی شفاعت کرے۔

تب حضور خاموش ہو گئے لیکن اس کے بعد بغیر کسی توقف کے یہ الہام ہوا کہ انک انت المجاز یعنی اس بارہ میں تجھے شفاعت کی اجازت دی گئی۔ تب حضور نے انتہائی تضرع کے ساتھ دعا شروع فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے محترم نواب صاحب مرحوم کو ایسی حالت میں صحت عطا فرمائی کہ گویا مریض قبر سے نکل کر باہر آ گیا۔ (حقیقۃ الوحی ص ۲۲۹)

ادارہ الفضل محترم نواب عبدالرحیم خاں صاحب خالد مرحوم کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور مقام قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

آمین اللّٰھم آمین

جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے بیرونی ممالک سے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا

غانا، یوگنڈا، جرمنی، ڈنمارک اور انگلستان کے وفود ربوہ پہنچ گئے

ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا پُرکیف منظر

ربوہ ۲۳ فتح۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی گئی بشارتوں اور یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کے خدائی وعدے کے مطابق نہ صرف پاکستان کے طول و عرض سے بلکہ دنیا کے دور دراز ممالک سے بھی جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے مہمانوں کی ربوہ میں تشریف آوری کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ربوہ کی مقدس وادی میں ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے۔ چنانچہ ملک کے دور دراز علاقوں سے آنے والے احباب کے علاوہ اس وقت تک انگلستان، ڈنمارک، جرمنی، غانا اور یوگنڈا کے وفود ربوہ پہنچ چکے ہیں۔ آئندہ ایک دو روز میں سیرالیون، نائیجیریا، انڈونیشیا اور امریکہ کے وفود بھی انشاءاللہ پہنچ جائیں گے۔ بعض دیگر ممالک سے بھی مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ بیرونی ممالک میں بسلسلہ ملازمت رہائش پذیر پاکستانی احباب بھی بڑی کثرت کے ساتھ ربوہ پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ چنانچہ انگلستان میں مقیم احباب کا ایک بڑا قافلہ محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کی سرکردگی میں ربوہ پہنچ چکا ہے۔

یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ بیرونی ممالک کے وفود کے قیام کے لئے ربوہ میں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین نہایت عمدہ گیسٹ ہاؤس تیار ہو چکے ہیں جو ہر طرح کی جدید سہولتوں سے آراستہ ہیں۔ ان میں سے ایک دو منزلہ وسیع گیسٹ ہاؤس فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے زیرِ اہتمام تعمیر ہوا ہے اور بقیہ دو صدر انجمن احمدیہ اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تعمیر کئے ہیں۔ امید ہے کہ ان کی وجہ سے اب بیرونی ممالک سے آنے والے وفود کو کافی آرام اور سہولت رہے گی۔

تعمیر جلسہ گاہ کے جملہ انتظامات نظارت اصلاح و ارشاد کے ذمّے ہیں۔ چنانچہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی نگرانی میں اس کے مختلف شعبے اپنے اپنے فرائض کو ادا کر رہے ہیں۔ مردانہ جلسہ گاہ حسبِ سابق امسال بھی مسجد اقصیٰ سے ملحق وسیع میدان میں گیلریوں کے ساتھ زیرِ تعمیر ہے۔ زنانہ جلسہ گاہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے ملحق وسیع میدان میں بنائی جا رہی ہے۔ دونوں جلسہ گاہوں کے درمیان لاؤڈ سپیکر کا رابطہ قائم کرنے کی غرض سے قریباً پون میل لمبے راستے پر فاصلہ فاصلہ پر پول گاڑ کر ان پر وائرنگ کی جا رہی ہے تاکہ مردانہ جلسہ گاہ کی خاص خاص تقاریر سے خواتین بھی مستفیض ہو سکیں۔

الغرض اہلِ ربوہ کا ہر طبقہ اور ہر حصہ پوری مستعدی کے ساتھ آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے تیاری میں مصروف ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں کماحقّہٗ خدمت کرنے کی توفیق بخشے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنیوالے جملہ احباب روحانی انعامات و افضال سے مالا مال ہو کر غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے لئے نئی امنگوں اور عزائم سے سرشار ہو جائیں، ان کا جذبۂ اخوت و محبت مستحکم ہو اور وہ اپنے ایمانوں میں غیر معمولی اضافہ محسوس کریں کہ یہی اس آسمانی جلسہ کی اہم اغراض ہیں۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ ماہ فتح ۱۳۵۴ ہش
۲۴ دسمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی بڑی اور بنیادی غرض

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اب بالکل قریب آگئے ہیں۔ چند دن کی بات ہے کہ احباب جماعت اس مقدس و بابرکت للٰہی جلسہ میں شرکت اور اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے کی غرض سے کمال ذوق و شوق کے ساتھ جوق در جوق مرکزِ سلسلہ میں پہنچنے شروع ہو جائیں گے۔ ہرچند کہ انفرادی طور پر احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، پاکستان کے مختلف علاقوں سے ہی نہیں بیرونی ممالک سے بھی احباب روزانہ ہی ربوہ پہنچ رہے ہیں اور ربوہ کی رونق میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے تاہم جوق در جوق اور قافلہ در قافلہ احباب کی آمد چند روز میں شروع ہونے والی ہے۔ اس کے شروع ہونے کے ساتھ ہی ربوہ کی رونق، چہل پہل اور گہما گہمی اپنے نقطۂ عروج کو جا پہنچے گی اور دنیا پر آشکار کر دکھائے گی کہ یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ، یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کی خدائی بشارت ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی آرہی ہے اور انشاء اللہ العزیز پوری ہوتی چلی جائے گی حتّٰی کہ یہ جلسہ انتہائی وسیع بنیادوں پر ایک ایسے بین الاقوامی اجتماع کی شکل اختیار کرے گا کہ جس میں ہر ملک اور ہر علاقے، ہر قوم اور ہر قبیلے اور ہر رنگ اور ہر نسل کے لوگ اس کثرت کے ساتھ شرکت کریں گے کہ ان کی کثرت دنیا والوں کی نگاہوں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ حیرت میں پڑے اور استعجاب کا اظہار کئے بغیر نہ رہیں گے۔

حیران تو وہ اب بھی ہیں کہ آج سے ۸۶ سال قبل ایک شخص نے اس حال میں کہ وہ اکیلا اور یکہ و تنہا تھا یہ دعویٰ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسے آپ ہی کے فرزندِ جلیل کی حیثیت سے احیاء و غلبۂ اسلام کی خاطر مسیح موعود بنا کر مبعوث کیا ہے، سارا زمانہ اس کی مخالفت پر آمادہ ہو گیا اور اسے اس کے مشن میں ناکام کرنے پر تُل گیا اس نے اعلان کیا کہ مخالفتوں کے ایک نہیں ہزاروں طوفانوں کے باوجود میں اکیلا نہیں رہوں گا کیونکہ خدا نے مجھ سے کہا ہے کہ یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ، یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یعنی لوگ کثرت سے تیرے پاس آئیں گے یہاں تک کہ ان کے بکثرت آنے کے باعث راستے گہرے ہو جائیں گے۔ اسی طرح مال بھی بکثرت آئے گا تاکہ ان کے قیام و طعام کا خاطر خواہ انتظام ہو سکے۔ ان کے لئے حیرت کی بات یہ ہے کہ فی الحقیقت وہ اکیلا نہیں رہا۔ اُس حالت میں جبکہ ابھی چند لوگ اس کے گرد جمع ہوئے تھے اُس نے خدائی حکم کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی اور اپنے گنتی کے ساتھیوں کو اس میں شرکت کے لئے پکارا تو صرف ۷۵ افراد اس میں شرکت کے لئے حاضر ہوئے لیکن اس نے کہا خدا نے اس جلسہ میں شرکت کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کوئی اُسے اُس کے ارادہ سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اُس فردِ واحد نے جو کچھ کہا تھا وہ حرفاً حرفاً پورا ہوا اور مسلسل ہو رہا ہے۔ وہ حیران ہیں کہ اگر وہ خدا کی طرف سے نہیں تھا تو پھر اُس نے جو کچھ کہا تھا وہ پورا کیوں ہو رہا ہے۔ ان کی حیرت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا حتّٰی کہ ساری دنیا کے حقیقی اسلام کے دائرہ میں داخل ہونے کے نتیجہ میں کوئی حیرت کرنے والا باقی نہ رہے گا بلکہ سب ہی حقیقی اسلام کی دولت سے مالا مال ہونے پر خدائے قادر و قدوس کے شکر گزار بن کر اُس کی ہر آواز پر لبّیک کہنے والے بن جائیں گے۔ ایسا ہوگا اور ہو کر رہے گا کیونکہ یہ اُس خدا کا وعدہ ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

لائقِ صد مبارکباد ہیں وہ لوگ جو اُس وقت کے آنے سے پہلے جب اقصائے عالم سے ایک دنیا دیوانہ وار کھنچی چلی آئے گی آج کمال ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے تحت لاکھ سوا لاکھ کی تعداد میں کھنچے چلے آتے ہیں۔ وہ خود نہیں آتے بلکہ فرشتوں کی باطنی تحریک اور باطنی کشش انہیں پر پرواز عطا کر کے یہاں کھینچ بلاتی ہے۔ ہم ایسے خوش نصیبوں کو ایک خاص امر کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ اس مبارک و مقدس موقع پر انکے یہاں کھنچے چلے آنے کی غرض کیا ہے؟ یوں تو حضور علیہ السلام نے اس جلسہ کی متعدد دینی اغراض بیان فرمائی ہیں لیکن حضور علیہ السلام کی بیان فرمودہ ان اغراض میں سے ایک بنیادی غرض یہ ہے کہ:

"اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس بڑی اور بنیادی غرض کی تکمیل کے لئے حضور علیہ السلام نے مزید فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

یہ بڑی اور بنیادی غرض تشریف لانے والے احباب کے حق میں صرف اور صرف اسی صورت میں پوری ہو سکتی ہے کہ وہ پورے عزم اور تعہد کے ساتھ جلسہ سالانہ کے جملہ اجلاسوں میں ہمہ وقت حاضر رہ کر علمائے سلسلہ کی ٹھوس اور پُر مغز تقاریر اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایمان افروز اور رُوح پرور خطابات سے کماحقہٗ مستفیض ہوں تا انہیں بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے، انکی دینی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو اور وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاص دعاؤں کے وارث اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے مورد بنیں اور ان مقبول دعاؤں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ان کو اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے انہیں قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔

جلسہ سالانہ کے جملہ اجلاسوں میں ہمہ وقت حاضر رہے اور بالمواجہ دینی فائدہ حاصل کئے بغیر جلسہ سالانہ میں شمولیت کی بڑی اور بنیادی غرض پوری ہو ہی نہیں سکتی۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لانے والے احباب کی خوش بختی و خوش نصیبی محض جلسہ کے ایام میں ربوہ آنے پر نہیں بلکہ ہمہ وقت جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں موجود رہ کر بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے پر موقوف ہے۔ ہمیں امید ہے کہ احباب جماعت جو جلسہ سالانہ کی اس بڑی اور بنیادی غرض سے اچھی طرح واقف ہیں جہاں خود ہمہ وقت جملہ اجلاسوں میں موجود رہ کر بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے وہاں جلسہ سالانہ کی بڑی اور بنیادی غرض کو نوجوانوں اور بچوں کے ذہن نشین کرانے میں بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے تاکہ وہ اپنی ناسمجھی کے باعث جلسہ کے اوقات میں اِدھر اُدھر گھوم کر اپنے انتہائی قیمتی اوقات ضائع نہ کریں اور خدائی افضال و انعامات اور غیر معمولی برکتوں اور رحمتوں سے اپنے آپ کو محروم کرنے والے نہ بنیں۔ ان کی یہ محرومی ایک زبردست جماعتی نقصان کا موجب ہوگی۔ اسی لئے خلفائے سلسلہ احمدیہ اس خطرہ سے بار بار جماعت کو متنبہ کرتے رہے ہیں۔ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایسی ایک تنبیہہ پر اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"میں ... دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذکرِ الٰہی کی عظمت کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہاں وہ کسی تماشہ اور کھیل کے لئے جمع نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اس کا نام لینے کے لئے آئے ہیں اس لئے ذکرِ الٰہی کے آداب کو مدنظر رکھنا چاہیئے لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض دوست اِس ادب کو مدنظر نہیں رکھتے اور بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے اٹھ کر باہر چلے جاتے اور اِدھر اُدھر باتیں کرتے رہتے ہیں ..... بعض دفعہ ایسی مجبوریاں پیش آجاتی ہیں جیسے قضائے حاجت کے لئے جانا ہو تو بے شک جاؤ مگر فارغ ہو کر جلدی واپس آجانا چاہیئے کیونکہ کیا معلوم کہ کب وہ گھڑی آجائے جس کے لئے انسان ساری عمر کوشش کرتا رہتا ہے۔ ایک گھڑی ایسی آسکتی ہے کہ اُس وقت ایک کلمہ انسان کو کافر سے مومن بنا دیتا ہے، اُسے شیطانی سے رحمانی بنا دیتا ہے۔"

(منہاج الطالبین)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی اطفال و ناصرات

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے امسال مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے حسنِ سلوک" کروایا گیا تھا جس میں پچاس اطفال و ناصرات نے شرکت کی نتیجہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ امۃ القیوم ناصر (ربوہ) اول
۲۔ امۃ النصیر مبارک احمد (ربوہ) دوم
۳۔ محمد جمیل الدین احمد (کوٹلی) سوم

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد

مکرم نثار احمد خان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ

اولاد خدا تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت اور مقدس امانت ہے جس کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری والدین کے سپرد کی گئی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرماتا: -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا -

اے مومنو! تم اپنے آپ کو اور اپنے بیوی بچوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔ اس آیت کریمہ سے بخوبی واضح ہے کہ اولاد کی تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ اور جب تک وہ اس ذمہ داری کو صحیح رنگ میں اور احسن طریق پر نبھائیں گے نہیں وہ نہ صرف ایک اہم فریضہ سے عہدہ برآ ہونے میں کوتاہی کے مرتکب ہوں گے بلکہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کی گرفت سے بھی مخلصی نہیں پا سکتے

جہاں اسلام نے والدین پر ایک ذمہ داری ڈالی ہے اسکے نبھانے اور ادا کرنے کے مختلف طریقے اور راہیں بھی بتا دیں۔ مثلاً بتایا کہ اولاد کی خواہش تو سبھی کرتے ہیں مگر مومنوں کا نقطۂ نظر دوسروں سے بہر حال مختلف اور امتیازی ہونا چاہیے۔ کہ اگر اولاد کی خواہش کریں تو صرف اسلئے کہ وہ متقی اور خادم دین ہو۔ جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

اے میرے رب تو مجھے اپنی جناب سے پاک اولاد بخش۔ (آل عمران ۳۹)

اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں: -

"اولاد کے لئے اگر خواہش ہو تو اس غرض سے کہ وہ خادم دین ہو۔"

ملفوظات جلد ہشتم صـ۱۱

پھر فرماتے ہیں: -

"لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں مگر نہ اس لئے کہ وہ خادم دین ہو۔ بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا۔ نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ۳۷۳)

اس کے بعد اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اولاد ہو جائے تو اس کے نیکی اور تقویٰ پر قائم رہنے کے لئے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہیے۔ مثلاً ایک یہ دعا سکھلائی: -

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي

(اے میرے خدا) میری اولاد کو نیکی اور تقوے پر قائم رکھ۔

(احقاف آیت ۱۲)

صرف یہ دعا ہی نہیں سکھلائی گئی بلکہ عملی طور پر اولاد کی تربیت کے مختلف اصول بھی بتا دئے گئے پہلے دن ہی بچہ کے کان میں اذان اور سات سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے پر باز پرس کرنا۔ نیز دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے پر سرزنش کا حکم اس بات پر شاہد ہے کہ اسلام نہ صرف مکمل ضابطۂ حیات ہے بلکہ قدم قدم پر انسان کو ٹھوکروں سے بچاتا ہے اور صراط مستقیم دکھا کر خدا تعالیٰ تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تربیتِ اولاد کے ضمن میں نہ صرف یہ ارشاد فرمایا۔ کہ

أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدَبَهُمْ

کہ اولاد کی عمدہ تربیت کرنا والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔

بخاری نے یہ روایت نقل کی ہے کہ عمرو بن ابی سلمہ جب چھوٹے تھے۔ تو ایک دن کھانا کھاتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو فرمایا۔

كُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

کھانا دائیں ہاتھ سے کھایا کرو اور اپنے آگے سے کھایا کرو لیکن جب ہم اپنے ماحول پر نگاہ ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اگر بچہ سارے کھانے میں بھی ہاتھ ڈال کر منہ بھرتا رہے اور اردگرد بیٹھنے والوں کے کپڑے بھی خراب کرتا ہے تو والدین ذرا پرواہ نہیں کرتے بلکہ اس فعل پر ہنستے اور خوش ہوتے ہیں۔ کاش ایسے والدین حضور علیہ السلام کے نمونہ کو دیکھیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس ارشاد پر غور کریں۔ حضور فرماتے ہیں: -

"پہلی غلطی اولاد کی تربیت میں جو والدین سے سرزد ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ گو وہ دل سے چاہتے ہیں کہ اپنے بچوں کو نقص اور عیب سے بچائیں مگر خود پوری پوری احتیاط نہیں کرتے مثلاً عام طور پر ماں باپ یہ چاہتے ہیں کہ بچہ جھوٹ نہ بولے لیکن خود اس کے سامنے جھوٹ بول بیٹھتے ہیں۔"

(مصباح ۱۹۴۵ء)

گویا اولاد کی تربیت و اصلاح کے لئے نہ صرف اسے صحیح راہ دکھانی ضروری ہے بلکہ اپنا اعلیٰ نمونہ بھی ان کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مامور زمانہ رقمطراز ہیں: -

"پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقوے کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو۔ اسی قدر کوشش اس امر میں کرو"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ۱۰۹)

بعض اوقات اولاد غلطیاں بھی کر بیٹھتی ہے اب والدین کے لئے یہ ضروری اور لازمی نہیں ہے کہ ان کی تربیت و اصلاح کے لئے ہر موقع خطا پر بچوں کو سزا ہی دیں یا جھڑکیں، جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے، سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اسکو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ۵)

سزا دینے کا کس شخص کو اختیار ہے اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں: -

"اگر کوئی شخص خود اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ۴)

ہو سکتا ہے کہ کسی کو اس امر پر اعتراض ہو کہ اگر بچہ کو سزا نہ دی جائے تو بچہ کی اصلاح ہو ہی نہیں سکتی ایسے شخص کو حضور کا یہ ارشاد سامنے رکھنا چاہیئے کہ: -

"جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں اسلئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ۵)

جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ (ترمذی)

تین دعائیں قبول ہوتی ہیں ان میں کوئی شک نہیں (۱) ماں باپ کی دعا اولاد کے متعلق (۲) مسافر کی دعا (۳) مظلوم کی دعا اسی طرح ایک اور حدیث میں آیا ہے

إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

(مسلم)

جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے سب عمل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ختم ہو جاتے ہیں۔ بجز تین شخصوں کے تین کاموں کے۔ (۱) صدقہ جاریہ مثلاً مسجد وغیرہ) (۲) ایک وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے (۳) نیک لڑکا جو اپنے متوفی ماں باپ کے لئے دعا کرتا ہو۔

ان احادیث سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ والدین کو نہ صرف اولاد کی اچھے رنگ میں تربیت کرنی چاہیئے بلکہ ان کے لئے دعائیں بھی بہت کرنی چاہئیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود اپنے متعلق یوں ذکر فرماتے ہیں:

"میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا!"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۲)

پھر فرماتے ہیں:

"ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہو گا، وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵)

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدی والدین کو توفیق بخشے کہ اپنے جگر گوشوں کی خدا تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول کے ارشادات کی روشنی میں صحیح رنگ میں تربیت و اصلاح کر سکیں تا کہ قیامت کے دن نہ صرف خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں بلکہ ان کی صحیح تربیت کے نتیجہ میں احمدیت کے جلد تر اور عظیم غلبہ کے معاون ثابت ہوں۔

آمین۔

ایک نہایت مفید اور دیدہ زیب مجلہ "افریقہ سپیکس"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے چھ ممالک کا تاریخی دورہ فرمایا تھا۔ تا کہ وہاں کے لوگوں کی روحانی طبی، جسمانی اور تعلیمی ضروریات کا بنفس نفیس جائزہ لے سکیں۔ اور الٰہی منصوبہ کے تحت "ارض بلال" کے باشندوں کی بھرپور خدمت کی جائے۔

مجلس نصرت جہاں نے حضور کے اس دورہ کی یادگار کے طور پر ایک نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت باتصویر مجلہ بزبان انگریزی "افریقہ سپیکس" (AFRICA SPEAKS) کے نام سے شائع کیا ہے۔ جس میں حضور ایدہ اللہ کے دورہ کی نادر اور قیمتی تصاویر، ملکی اخبارات کی خبریں اور تبصرے، سربراہان مملکت کے جماعت احمدیہ کے متعلق تعریفی ریمارکس اور دیگر بہت سا تبلیغی مواد مہیا کیا گیا ہے۔

موجودہ حالات میں دوستوں کو "تحفہ" دینے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دستاویز ہے جس سے مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کی عکاسی ہوتی ہے۔

کتاب رنگا رنگ تصاویر سے مزین ہے اور ہر ملک میں حضور کی مصروفیات کی علیحدہ علیحدہ تشریح ہے۔ کاغذ نہایت اعلیٰ اور طباعت آفسٹ پر ہے۔ سرورق پر حضور کی ایک خوبصورت رنگین تصویر ہے۔

اپنی تمام خوبیوں کے باوجود اس مجلہ کی قیمت صرف چار روپے (-/۴) مقرر ہے۔ تا کہ اسے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں میں پہنچایا جا سکے۔

احباب کو چاہیئے کہ دفتر مجلس نصرت جہاں سے خرید کر خود بھی مطالعہ فرمائیں اور اپنے دوستوں کو بھی "تحفہ" پیش کریں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

گمشدہ سروس بک

مکرم چوہدری فرزند علی صاحب چوکیدار دفتر نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ (سابق مددگار کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) کی سروس بک سکول سے دفتر کی طرف آتے ہوئے رستہ میں کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو وہ دفتر نظارت امور عامہ میں پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(عبد العزیز محتسب نظارت امور عامہ)

جلسہ سالانہ کی افادیت و اہمیت

مکرم پروفیسر ملک مسعود احمد صاحب ایم اے گورنمنٹ کالج سمن آباد لائلپور

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے ایک زبردست روحانی اجتماع کی حیثیت رکھتا ہے ہماری جماعت چونکہ ایک دینی جماعت ہے اس لئے ہم ہر چیز کو دینی اور اخلاقی لحاظ سے دیکھتے ہیں۔ اس اجتماع کی روح پرور تقاریر سے متمتع ہونے کے علاوہ اس کے دیگر بیش قیمت فوائد ہیں۔ مثلاً طبائع کی پژمردگی اور افسردگی ہزاروں مومنوں کا سیلاب عظیم دیکھ کر اور احباب کو ملتے جلتے سے جاتی رہتی ہے۔ دل و دماغ جلسہ کے روح پرور مناظر دیکھنے اور ایمان افروز تقاریر سننے سے روحانی بشاشت سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ ہزاروں افراد کے ایک جگہ اکٹھا ہونے سے دلوں میں ایک وجد اور کیفیت اور سرور سا محسوس ہوتا ہے۔ جس کی لذت الفاظ میں بیان کرنا محال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے متعدد مقامات پر جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اس میں شمولیت پر بہت زور دیا ہے۔ کیونکہ روحانی اور علمی تازگی کے لئے اور احمدیوں کے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے ان کی روح صیقل ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ کے ہزاروں افراد اپنے دوستوں اور شناساؤں سمیت ہر سال بڑے ذوق و شوق سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرتے ہیں اور جلسہ میں مختلف دینی اور اخلاقی موضوعات پر قرآن و حدیث، توحید و رسالت، اور وفات مسیح وغیرہ جیسے اہم علمی موضوعات پر مستقل تقاریر سنتے ہیں اور علمی اور دینی اعتبار سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت اس اعتبار سے بھی بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ بہت سی غلط فہمیاں جو عامۃ المسلمین میں احمدیوں کے بارے میں پھیلائی جاتی ہیں، اور ہمارے عقائد کو جو غلط رنگ دے کر لوگوں کو جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت کی ایک مہم چلائی جاتی ہے۔ جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت افراد کی آنکھوں سے غلط فہمی اور تعصب کی پٹی اتر جاتی ہے اور وہ جس وقت جلسہ میں جماعت احمدیہ کے علماء کی تقاریر سنتے ہیں۔ تو انہیں یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ یہ جماعت تو توحید اور رسالت پر پختہ یقین اور اعتقاد رکھتی ہے اور ان کے عقائد میں ایسی کوئی بات نہیں جسے شرک قرار دیا جا سکے۔ تو ان کے دلوں میں احمدیوں کے بارے میں اور جماعت احمدیہ کے بارے میں غلط فہمی پر مبنی خیالات کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ نیز جب وہ یہ دیکھتے اور سنتے ہیں کہ ہماری جماعت کی تمام سرگرمیاں اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور حضرت رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو اکناف عالم میں لہرانے پر مرکوز ہیں، اور یہ کہ ہماری جماعت بنیادی طور پر ایک تبشیری جماعت ہے تو وہ انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں سو اس لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ ایک غیر معمولی اہمیت اور افادیت رکھتا ہے کیونکہ ہمارے اس عظیم الشان اجتماع میں شمولیت کرنے والے غیر از جماعت احباب کی شرکت بے حد مفید اور مثمر ثابت ہو سکتی ہے اس لئے ہمیں چاہیئے کہ جہاں خود زیادہ سے زیادہ اس بابرکت اجتماع میں شریک ہوں وہاں اپنے دیگر دوستوں اور تجسس رکھنے والے ساتھیوں، اور تلاش حقیقت کا ذوق رکھنے والے احباب کو بھی جلسہ سالانہ میں اپنے ساتھ لائیں۔ یقیناً یہ بڑا کار ثواب ہے۔

دعائے نعم البدل

عزیزم منور احمد کا لڑکا وسیم احمد جو میرا پوتا تھا مورخہ ۷ر دسمبر بروز ہفتہ بعمر قریباً تین سال فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام لواحقین کے لئے صبر جمیل اور دعائے نعم البدل کریں۔

صوفی دین محمد گوجرانوالہ

درخواست دعا

عزیزہ حمیدہ بانو خلجی جو کہ جامعہ نصرت ربوہ میں بیماری سے پہلے تھیں۔ آجکل انگلینڈ میں زیادہ بیمار ہیں۔

احباب سے درد مندانہ گذارش ہے کہ عزیزہ کی صحت کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمائیں۔

خاکسار کرم الدین

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افرادِ جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احبابِ جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اُترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں بلکہ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ خیال بھی رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی ہر وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اُتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کو اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دورانِ قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظة الحسنة کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(ناظر امور عامہ)

اعلان مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جنوری ۱۹۷۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق کتاب منگوا کر خدام سے مطالعہ کروائیں۔ کتاب خدام الاحمدیہ کے دفتر سے مل سکتی ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کی خدمت میں چند ضروری گزارشات

(از محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے کی یا خیمے کی سہولت میسر آ جاتی ہے۔ ایسی علیحدہ جگہوں کے خواہشمند بہت سے دوست ہوتے ہیں لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جا سکتی۔ اس بارہ میں ہمارے نزدیک اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حق فائق ہے۔ پھر اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق [illegible] جاتی ہے۔ باقی سب احباب و مستورات اجتماعی قیامگاہوں میں رہائش رکھتے ہیں۔ ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گزارشات پیش ہیں اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا۔

(۱) اخبار الفضل میں مختلف جماعتوں کی رہائش گاہوں کے بارے میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں میں ہی قیام فرمائیں۔ دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرماویں۔ رہائش گاہیں مہمانوں کی تعداد کے اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور دیگر شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہ میں ٹھہر جائیں تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں تو جگہ کی سخت قلت ہو جاتی ہے یہاں تک کہ سب کو سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی اور دوسری جگہ فالتو جگہ بچ جاتی ہے۔

(۲) اسی طرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہوں میں تناول فرماویں۔ اگر بعض احباب اپنے عزیزوں یا دوستوں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں اس سے تقسیم میں دقت پیدا ہوتی ہے کیونکہ کھانے کی مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہو جاتا ہے اور مزید منگوانے میں لازماً دیر ہو جاتی ہے جس سے پریشانی اور شکایت پیدا ہوتی ہے اور دوسری جگہ کھانا بچ کر ضائع ہو جاتا ہے۔ ابھی تک ایسا مناسب انتظام ہمیں میسر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرایا جائے جہاں کم ہو گیا ہو۔

(۳) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کر دیں تاکہ ایسے دوستوں کے لئے کھانا محفوظ رکھا جائے۔

(۴) بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے سے اطلاع دیدیں تاکہ وہ ان کے لئے مناسب انتظام کر سکیں۔ عین وقت پر بعض دفعہ ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہوتیں۔

(۵) ہر رہائش گاہ کے لئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے۔ جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں مہمان نواز ان کو ایک کارڈ پیش کرتے ہیں۔ اگر کسی دوست کو نہ ملے تو وہ خود اپنے مہمان نواز سے مل کر حاصل کر لیں۔ یہ انتظام اسلئے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہو جاتا ہے اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شر پسند عناصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔

(۶) تانگوں اور دوسری سواریوں کے نرخ اور اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ ان نرخوں سے زائد قیمت ہرگز کسی کو ادا نہ کریں۔ اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر میں پہنچا دیں تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ میری یہ گزارشات احبابِ جماعت تک پہنچا دیں اور ایسے نگران دوست مقرر کر دیں جو جلسہ سالانہ کے ایام میں ان کی پابندی کروائیں۔ یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں ورنہ ہم ربوہ کے خدام تو انشاء اللہ ہر وقت اور ہر طرح خدمت کے لئے حاضر ہیں۔

(۷) جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ربوہ میں داخل ہوتے ہوئے بس سٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنی کار کا کارڈ حاصل کر لیں اور اللہ تعالیٰ نے جو نعمت ان کو دی ہے اس کا شکر اس طرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں تاکہ پیدل چلنے والی عورتوں اور بچوں کو تکلیف نہ ہو اور اگر بامر مجبوری استعمال کریں تو رفتار ہلکی رکھیں تاکہ گرد اُڑ کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر صنعتی نمائش کا افتتاح لجنہ ہال میں ۲۶ دسمبر بروز جمعہ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح ہوگا۔ (سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خیمہ استقبال مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر ہر سال جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی سہولت کے لئے اڈہ لاریاں اور ریلوے اسٹیشن لائلپور پر مہمانوں کی خدمت کرتی ہے

امسال بھی اڈہ لاریاں لائلپور پر جس طرف سے بسیں داخل ہوتی ہیں، مجلس کی طرف سے خیمہ استقبال ہوگا۔ اور ریلوے اسٹیشن پر بھی خدام موجود ہوں گے مہمانوں سے التماس ہے کہ خدام کی خدمات سے استفادہ فرمائیں۔

(ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر)

دو تقاریب

مورخہ ۲۱ر دسمبر بروز اتوار ایک بجے بعد دوپہر دارالرحمت وسطی میں مکرم عبدالمنان خان صاحب ہمند ابن محترم محمد حسین خان صاحب ٹیلر ماسٹر آف قادیان نے اپنے لڑکے عزیزم عبدالوہاب خان سلمہ اللہ کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں کثیر تعداد میں اعزہ و احباب نے شرکت کی۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولوی عبدالرحمن صاحب انور نے اجتماعی دعا کرائی۔

عزیز عبدالوہاب خان کا نکاح ہمراہ عزیزہ بشریٰ منان بنت محترم عبدالمنان صاحب قریشی فیکٹری ایریا ربوہ سے ۱۲ر جولائی ۱۹۷۵ء کو بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ پڑھا تھا۔

اسی دن دو بجے بعد دوپہر مکرم عبدالمنان خان صاحب ہمند کی بیٹی عزیزہ فہمیدہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم ہادی علی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے کی مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی عزیزہ کا نکاح ۱۰ مارچ ۱۹۷۵ء کو مکرم مرزا محمد ادریس صاحب ابن مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ سے بعوض مبلغ چھ ہزار روپیہ مہر ہوا تھا۔

احباب کرام سے ہر دو رشتوں کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

میاں فیض محمد صاحب ملتان وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

میرے خسر مکرم میاں فیض محمد صاحب (برادر اصغر محترم چوہدری ڈاکٹر عبدالکریم صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان) ۸ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو ملتان میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم چوہدری دین محمد صاحب فیروز پوری کے بیٹے تھے نہایت ذہین۔ نیک۔ سادہ اور مہمان نواز تھے آپ محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ ربوہ کے داماد اور مکرم مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال تحریک جدید کے بہنوئی تھے عمر تقریباً ۵۳ سال پائی۔ پاکستان بننے کے بعد قصبہ سلطان پور تحصیل میلسی ضلع ملتان میں تقریباً ۲۸ سال کا عرصہ گذارا۔ آپ وہاں علاج معالجہ کے ذریعہ بے لوث رنگ میں لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ بیوہ کے علاوہ ۴ لڑکے اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑیں۔ جن میں ... صاحب اولاد ہیں۔ باقی بچے ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (آمین ثم آمین)

(ڈاکٹر) محمد عبدالقادر بھٹی ملتان

گمشدہ رقم

چند دن ہوئے خاکسار کو کچھ نقدی محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ سے پڑی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو نشانی بتا کر مجھ سے لے لے (لیاقت محمود دفتر خزانہ ربوہ)

وقف عارضی کے فارموں کے متعلق ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ کے ایام میں وقف عارضی کے فارم وقف عارضی کے خیمہ سے بھی مل سکیں گے جو جلسہ سالانہ کے احاطہ میں ایک طرف ہوگا اور دفتر وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ سے بھی مل سکیں گے۔ احباب فارم پُر کر کے اس مبارک تحریک میں شامل ہوں جزاکم اللہ خیراً۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ
(تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید کے سال رواں کے اختتام میں

صرف چند یوم باقی رہ گئے ہیں

وقف جدید کا سال رواں دسمبر کی اکتیس تاریخ کو اختتام پذیر ہو رہا ہے جس میں صرف چند یوم باقی رہ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ وہ سال رواں کے چندہ جات جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر سو فیصد ادا فرما کر اجر عظیم کے مستحق بنیں۔ سیکرٹریان مال سے گذارش ہے کہ جمع شدہ چندہ بھی اختتام سال سے قبل خزانہ میں جمع کرا کر دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جنوری ۱۹۷۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اس کتاب کا خدام سے مطالعہ کرائیں۔

مہتمم تعلیم
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بچی عطیۃ العزیز سخت بیمار ہے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبدالرزاق مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لیہ ضلع مظفرگڑھ

۲۔ میرے بھائی ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی تین ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(حمید احمد خان سلطانپورہ لاہور)

۳۔ چوہدری ناظر علی خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۶ کھیم سنگھ والا ضلع لائل پور بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ صحت بھی خراب ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا کرے اور پریشانیاں دور فرمائے۔

(سید عبید اللہ چک جھمرہ حال ربوہ)

۴۔ مکرم محمد انور صاحب ہاشمی سیکرٹری تحریک جدید ملتان کو کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے اور ان کی بیگم صاحبہ کو جلد کامل صحت بخشے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

۵۔ میرے ماموں جان خواجہ لطیف صاحب آجکل کاروباری مشکلات سے دوچار ہیں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی مشکلات دور فرمائے۔

(صبیحہ الیف۔ ۴۷ سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

۶۔ عزیزم ملک نصیر الدین صاحب زبیر ولد مکرم ملک حبیب اللہ خان صاحب مرحوم کیپٹل پارک اندرون موری گیٹ لاہور گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور ان کے کاروبار میں برکت عطا کرے آمین

محمود احمد سعید دارالصدر جنوبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریۂ احباب

میری والدہ صاحبہ جو کہ موصیہ تھیں بقضائے الٰہی عرصہ ایک ماہ ہوا فوت ہو چکی ہیں۔ اس سلسلہ میں اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کی طرف سے تعزیت کے کثرت سے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن کا میں اپنی مصروفیت کی وجہ سے فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہتر جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(چوہدری محمد اسلم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھوبھٹی۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

الفضل آپ کا اپنا قومی اور جماعتی روزنامہ ہے۔ اس کی توسیع اشاعت میں ادارہ الفضل سے تعاون کیجئے۔

(مینیجر)

ایجنٹ حضرات کے لئے ضروری اعلان

اِس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں الفضل باقاعدہ شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے روزانہ اطلاع ہوتی رہے۔

الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ جن ایجنٹ اصحاب نے جلسہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

خالص شہد

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہم سے خریدیں!

المنار دواخانہ ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں حسبِ سابق بالمقابل ایوانِ محمود

مشہور دواخانہ

(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

کے

شعبہ مستورات

میں مشورہ اور معائنہ کا سلسلہ موجود ہوگا۔

ربوہ ○ ٹنڈو محمد خان ○ گوجرانوالہ

فون ۶۳۸ ○ فون ۴۸۴۴

بچوں کی تربیت کا آسان اور مؤثر ذریعہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان

یہ دلچسپ اور نہایت پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

مینیجر

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

مصباح

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

ھُوَالشّافی

جانوروں کے اپھارہ کی کامیاب دوا

"اکسیر اپھارہ"

آج ہی منگوائیے اور قیمتی جانوروں کی جان بچائیے۔ فی پیکٹ ۱/۵۰ درجن ۱۲/- دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ مفید لٹریچر مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

فون۔ ۶۰۶/۶۰۷

بواسیر

کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور PILES CURE

صرف چار کیپسولز پر مشتمل مکمل کورس قیمت ۱۰/-

نمونہ کی خوراک اور لٹریچر مفت

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

فون۔ ۶۰۶/۶۰۷

تاریخِ احمدیت کی پندرھویں جلد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تاریخِ احمدیت کی پندرھویں جلد طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ جلد تقریباً چھ صد صفحات پر مشتمل ہے اور گیارہ نایاب تصاویر سے اسے مزین کیا گیا ہے۔ اعلیٰ سے اعلیٰ کاغذ جو بازار میں دستیاب ہو سکتا تھا اسے استعمال کیا گیا ہے اور کتابت و طباعت کو معیاری بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ قیمت صرف اٹھارہ روپے رکھی گئی جو تقریباً لاگت کے برابر ہے۔ احباب اس نئی جلد کو ادارۃ المصنفین کے دفتر سے حاصل فرمائیں۔

(خاکسار ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

نہری زمین برائے فروخت

نہری زمین تقریباً سو ایکڑ سندھ میں برائے فروخت موجود ہے۔ خواہشمند حضرات جلسہ کے ایام میں مجھ سے بیت الظفر میں رابطہ قائم کریں۔

مرزا مبشر احمد

سرمہ چشم — نظر کی کمزوری۔ ککرے۔ خارش — قیمت ۵۰/ا روپیہ | مرہم خارش — خشک و تر خارش کیلئے — قیمت ۵۰/ا روپیہ | انرجین — قوت و طاقت کیلئے بہترین ٹانک — قیمت فی شیشی ۱۰/- روپے | ساجد دواخانہ ربوہ (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل ومناقب اور کمالاتِ عالیہ کے اظہار کے لئے

ربوہ میں ایک نہایت مبارک نعتیہ مجلسِ مشاعرہ کا انعقاد

چالیس سے زائد شعراء کرام نے مختلف زبانوں میں نعتیہ کلام پیش کیا

ربوہ ۲۰ فتح ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۷۵ء) بروز ہفتہ۔ آج بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ ربوہ میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک نہایت مبارک نعتیہ مجلسِ مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں ملک کے مختلف دور و نزدیک کے مقامات کے کم وبیش چالیس احمدی شعراء نے شامل ہوکر اپنے آقا و مولا سیدنا حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں عربی، فارسی، اردو، انگریزی و پنجابی زبانوں میں منظوم ہدیۂ عقیدت ومحبت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تمام نعتیہ کلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان عدیم المثال مناقب و کمالات کا مظہر تھا جو اس زمانہ میں بالعموم دنیا کی نظر سے اوجھل ہیں اور جنہیں خصوصیت کے ساتھ احمدیت کے علمِ کلام میں پیش کیا گیا ہے۔

مقامی احباب بھی نہایت ذوق وشوق کے ساتھ اِس مبارک محفل میں شامل ہوئے۔ اوّل سے آخر تک یہ محفل سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر (زیرِ لب) درود وسلام سے معمور رہی۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا اِس لئے وہ بھی برعایتِ پردہ اِس مبارک محفل میں شامل ہوئیں۔ گیارہ بجے شب یہ محفل دعا کے ساتھ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اِس مجلسِ مشاعرہ کی کارروائی سات بجے شب اردو اور فارسی کے نامور اور بلند پایہ شاعر محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض محترم جناب نسیم سیفی صاحب نے ادا کئے جبکہ اِس مشاعرہ کے سیکرٹری مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب تھے۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جو کہ مکرم حبیب اللہ احمدی صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد صاحبِ صدر نے اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ اِس نعتیہ مشاعرہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

اس کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے قرآنِ پاک کی آیت

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝

(الاحزاب آیت ۵۷)

تلاوت کرنے کے بعد مختصر طور پر بتایا کہ یہ مقدس مجلس سرورِ کائنات فخرِ موجودات سید الاولین والآخرین حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مناقب و فضائل اور کمالاتِ عالیہ کے تذکرہ کے لئے منعقد ہو رہی ہے گویا یہ اس ایک رنگ میں مندرجہ بالا قرآنی حکم کی تعمیل ہے جو حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق ایک بہترین کام ہے اور عبادت کا رنگ رکھتا ہے۔

آپ نے مختصر طور پر بتایا کہ اِس مبارک محفل کے انعقاد کی تجویز کس طرح ہوئی اور کس طرح اسے آج عملی جامہ پہنانے کی توفیق ملی۔ آخر میں آپ نے نصیحت فرمائی کہ اِسے عام رنگ کا مشاعرہ نہ سمجھا جائے اور اس میں پورے وقار اور سکون کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے بیٹھنا چاہیئے۔

محترم مولوی ابوالعطاء صاحب کے اس خطاب کے بعد محترم صاحب صدر نے مختصر الفاظ میں دینی نظموں کو پڑھ کر سنانے اور انہیں سننے کے آداب پر روشنی ڈالی۔ اسکے بعد سب سے پہلے بطور تبرک سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے اس فارسی نعتیہ کلام کے چند اشعار مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے پڑھ کر سنائے جس کا ایک مشہور شعر یہ ہے

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آلِ محمدؐ است

اِس کے بعد حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ صاحبہ مدظلہا العالی کے چند نعتیہ اشعار مکرم چوہدری احسان الرحمن صاحب نے پڑھ کر سنائے اور پھر مندرجہ ذیل شعرائے کرام کا اردو کلام پڑھا گیا۔ اکثر شعراء حضرات نے تو خود اپنا کلام پڑھا لیکن جو اصحاب خود موجود نہ تھے ان کا کلام بعض دوسرے اصحاب نے پڑھ کر سنایا۔

۱۔ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب صوفی۔ ربوہ
۲۔ مکرم حکیم محمد صدیق صاحب ربوہ (بزبان منصور احمد صاحب مبشر)
۳۔ مکرم فضل الرحمن صاحب بسمل بھیروی
۴۔ مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ربوہ۔
۵۔ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے، بی ٹی ربوہ (بزبان منصور احمد صاحب)
۶۔ مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر مرحوم (بزبان صاحبزادہ اختر صاحب مرحوم)
۷۔ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب مومن ربوہ۔
۸۔ مکرم مبشر احمد صاحب راجیکی (بزبان مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامبڑی)
۹۔ مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر۔ ربوہ
۱۰۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ربوہ۔
۱۱۔ مکرم مبشر احمد صاحب وسیم گورداسپوری راولپنڈی۔
۱۲۔ مکرم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر۔ احمد نگر
۱۳۔ مکرم سعید احمد صاحب اعجاز۔ لاہور
۱۴۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد۔ شیخوپورہ
۱۵۔ مکرم ملک منظور احمد صاحب۔ ساہیوال
۱۶۔ مکرم سید سرفراز علی صاحب۔ واہ کینٹ
۱۷۔ مکرم عبدالکریم صاحب قدسی۔ لاہور
۱۸۔ مکرم ڈاکٹر محمود الحسن صاحب ایمن آبادی
۱۹۔ مکرم حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی ربوہ۔
۲۰۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ ربوہ
۲۱۔ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب۔ اوکاڑہ
۲۲۔ مکرم میر اللہ بخش صاحب تسنیم۔ گوجرانوالہ
۲۳۔ مکرم عبدالرشید صاحب تبسم۔ لاہور
۲۴۔ مکرم فیض عالم صاحب فیض چنگوی۔ کراچی
۲۵۔ مکرم ثاقب صاحب زیروی۔ لاہور
۲۶۔ مکرم ڈاکٹر قیس مینائی صاحب۔ کراچی
۲۷۔ مکرم نسیم سیفی صاحب۔ ربوہ
۲۸۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ ربوہ
۲۹۔ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب۔ ربوہ
۳۰۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب مضطر۔ ربوہ
۳۱۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر۔ لائلپور
۳۲۔ محترمہ تنویر صاحبہ۔ ربوہ (ہمشیرہ شیخ عبدالخالق صاحب) بزبان چوہدری شبیر احمد صاحب
۳۳۔ محترمہ شاکرہ صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف الرحمن صاحب۔ ربوہ (بزبان چوہدری شبیر احمد صاحب)
۳۴۔ مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب سکھر

اردو کے علاوہ بعض دیگر زبانوں میں بھی نظمیں پڑھی گئیں۔ چنانچہ مکرم جمیل الرحمن صاحب رفیق مبلغ مشرقی افریقہ کی نظم سواحیلی زبان میں۔ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب اور مکرم یوسف علی صاحب (امریکن نومسلم) نے انگریزی میں۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب منگلا نے عربی میں۔ مکرم عبدالرحیم صاحب راٹھور نے فارسی میں۔ مکرم کریم بخش صاحب بیوسی کملا نے سرائیکی زبان میں اور مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب نے پنجابی میں نعتیہ کلام پیش کیا۔ وقت کی قلت کی وجہ سے بہت سے شعرائے کرام مثلاً مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل۔ مکرم فیض اسلم صاحب بہاولپور۔ مکرم عبدالمنان صاحب ناہید راولپنڈی۔ مکرم عبدالحمید صاحب شوق لاہور۔ مکرم سید محمد میاں صاحب سلیم شاہجہانپوری۔ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم اور مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر وغیرہم کا کلام نہ پڑھا جا سکا۔ بالآخر دعا کے بعد یہ بابرکت محفل ختم ہوئی۔

ٹیوننگ سپیشلسٹ۔ بیٹری چارجنگ
مون موٹرز
بس سٹینڈ۔ ربوہ
ٹیوٹا۔ مزدا۔ ڈاٹسن۔ فوکس ویگن ایکسپرٹس